میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي ٱلْأَرْضِ كَمَا ٱسْتَخْلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْـًٔا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 25 جمادی الاول، 1445ھ | 09/12/2023 | نمبر: 1445/24

پریس ریلیز

حزب التحریر خلافت کے قیام کے لیے عسکریت پسندی کے راستے کو شرعاً حرام سمجھتی ہے۔ حزب طاقت کے حصول کے لیے طلب نصرۃ کے نبوی منہج (طریقہ کار) پر قائم ہے!

حزب التحریر بارہا اس بات کی واضح اور دوٹوک انداز میں تردید کر چکی ہے کہ حزب التحریر کا عسکریت پسندی سے کوئی تعلق نہیں۔ مگر اس کے باوجود دو ہفتوں کے اندر حکمرانوں کی جانب سے دوسری بار اخبارات میں سیکورٹی اداروں سے منسوب یہ خبر چھاپی گئی کہ حزب التحریر کا عسکری تنظیموں کے ساتھ گٹھ جوڑ ہو گیا ہے۔ ہم ریکارڈ کی خاطر اس پریس ریلیز کے ذریعے ایک دفعہ پھر اپنے موقف کو واضح کر رہے ہیں کہ چالیس سے زائد ممالک میں، ستر سال سے زائد عرصے کی جدوجہد میں حزب التحریر نے شریعت کی اتباع میں اپنے آپ کو فکری اور سیاسی جدوجہد تک محدود رکھا ہے اور ہتھیار نہیں اٹھائے، اور نہ ہی کبھی ہتھیار اٹھائے گی، کیونکہ ہم خلافت کے قیام کے فرض کیلئے عسکریت پسندی کو حرام سمجھتے ہیں۔ حزب کا کسی عسکری تنظیم یا گروہ سے کوئی گٹھ جوڑ نہیں، نہ ہمارا عسکریت پسندی سے کوئی تعلق ہے۔

خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کے قیام کی جدوجہد میں حزب التحریر سختی کے ساتھ نبی ﷺ کے طریقہ کار پر کاربند ہے۔ مکہ میں رسول اللہ ﷺ نے سختی کے ساتھ صرف دعوت تک اپنے آپ کو محدود رکھا اور مادی جدوجہد سے اس وقت تک اجتناب کیا جب تک آپ ﷺ نے مدینہ ہجرت نہ کر دی۔ جب انصاری صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ کو عقبہ کی دوسری بیعت دی، جو نصرۃ کی بیعت تھی، تو انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے استفسار کیا کہ اگر ان کی اجازت ہو تو وہ منیٰ کے مشرکین کے خلاف ہتھیار اٹھا لیں، تو آپ ﷺ نے جواب دیا **(لم نؤمر بذلك)** **'ہمیں ابھی اس کی اجازت نہیں ملی'**۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو ظلم اور تکالیف پر صبر کی تلقین کی، جیسا کہ پچھلے انبیاء کو کی گئی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا: **﴿وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا﴾** **"اور تم سے پہلے بھی پیغمبر**

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹا گرام: https://instagram.com/HTmediaPK ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK1 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
WhatsAPP: +225 0701 771 951
حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info:

جھٹلائے جاتے رہے، تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچ گئی" (سورۃ الانعام، 6:34)

الحمد اللہ، حزب التحریر امت میں، اہل اثر میں اور اہل قوت میں اپنے دلیل کی قوت، اپنے مدلل انداز، اپنی انقلابی سوچ، اپنی بہادری اور اپنے سیدھے اور کھرے موقف اور واضح انداز بیان کے لیے معروف ہے۔ تو ہم ان حکمرانوں اور سکیورٹی اور انٹیلی جنس کے اداروں سے پوچھتے ہیں کہ ہم نے تو اپنی دلیل پیش کر دی، آپ کے پاس اپنے موقف کے حق میں کیا دلیل ہے؟ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ﴿ **يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ** ﴾ **"جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے"** (سورۃ آل عمران، 3:106)

میڈیا اور جرنلسٹ حضرات ہمارا تفصیلی موقف ہمارے سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور ویب سائٹس پر موجود مواد سے حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید برآں حزب التحریر سے رابطے کا طریقہ ہمارے سوشل میڈیا اکاؤنٹس ہیں۔ جرنلسٹ حضرات ہمارے شباب سے رابطہ کر سکتے ہیں جن کو وہ جانتے ہیں۔ ہم میڈیا کو یہ یاد دہانی بھی کرانا چاہتے ہیں کہ یہ حکمران اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نازل کردہ احکامات سے حکمرانی نہیں کرتے۔ جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، ﴿ **وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ اللَّهُ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْكَفِرُونَ** ﴾ **"اور جو کوئی اللہ کے نازل کردہ احکامات سے حکومت نہیں کرتا، پس وہی لوگ تو کافر ہیں"** (سورۃ المائدہ، 5:44)۔ عبداللہ ابن عباسؓ نے اس کی تفسیر میں فرمایا؛ **من جحد ما أنزل الله فقد كفر ومن أقر به ولم يحكم فهو ظالم فاسق "جو کوئی اللہ کے نازل کردہ احکامات کو مسترد کرتا ہے، اس نے کفر کیا، اور جو کوئی اللہ کے نازل کردہ احکامات کو مسترد نہیں کرتا، لیکن اس سے حکومت نہیں کرتا، وہ ظالم، فاسق اور گناہگار ہے۔"** (ابن جریر نے اسے روایت کیا)۔ پس آپ اللہ کے اس حکم کو ذہن میں رکھیں جس میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا؛ ﴿ **يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوٓا إِن جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓا أَن تُصِيبُوا قَوْمًۢا بِجَهَٰلَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَٰدِمِينَ** ﴾ **"مومنو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔"** (سورۃ الحجرات، 49:6)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس